نومولود لڑکے کو سونے چاندی کے کنگن پہنانا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-663

تاریخ اجراء: 16 شعبان المعظم 1446ھ / 15 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نومولود بچے کو یعنی لڑکے کو سونے اور چاندی وغیرہ پہنانے کا کیا حکم ہے؟ مثلاً سونے کی انگوٹھی اور چاندی کے کنگن وغیرہ۔ برائے کرم رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جنسِ مرد پر سوائے چاندی کی ایک انگوٹھی کے جس کا وزن ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو، بقیہ تمام سونے اور چاندی کے زیورات پہننا، ناجائز و حرام ہے، لہٰذا نومولود بچے کو بھی سونے کی انگوٹھی اور چاندی کے کنگن پہنانا، ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے، اور اِس کا گناہ پہنانے والے شخص پر ہی ہوگا، خود بچے پر اس کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ بچہ تو ابھی ان احکامات کا مکلف ہی نہیں ہے۔

مرد کو سوائے چاندی کی ایک انگوٹھی کے، بقیہ تمام سونے اور چاندی کے زیوارت پہننا حرام ہے، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: ”أن النص الوارد بتحريم الذهب على الرجال يكون واردا بتحريم الفضة دلالة فيكره للرجال استعمالها في جميع ما يكره استعمال الذهب فيه الا التختم به اذا ضرب على صيغة ما يلبسه الرجال و لا يزيد على المثقال“ ترجمہ: وہ نص جو مردوں پر سونے کی حرمت سے متعلق وارد ہے تو وہ مردوں پر چاندی کے حرام ہونے پر بھی دلالۃً وارد ہوگی، لہٰذا مَردوں کے لئے چاندی کا استعمال ان تمام چیزوں میں مکروہ ہوگا جن میں سونے کا استعمال مکروہ ہوتا ہے، سوائے چاندی کی ایک انگوٹھی کے کہ جب وہ اس شکل پر بنائی گئی ہو جس کو مرد پہنتے ہیں اور اس کا وزن ایک مثقال پر زائد نہ ہو۔ (بدائع الصنائع، جلد 5، صفحہ 133، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ”مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے، صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو“ (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 426، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بچے کو سونے چاندی کے زیورات پہنانا، ناجائز و حرام ہے، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:"(وكره إلباس الصبي ذهبا أو حريرا) فإن ما حرم لبسه وشربه حرم إلباسه وإشرابه"ترجمہ: اور لڑکے کو سونا یا ریشم پہنانا مکروہ ہے، کیونکہ جو چیز پہننا اور پینا حرام ہو، اسے پہنانا اور پلانا بھی حرام ہوتا ہے۔(تنویر الابصار مع درمختار، جلد9، صفحہ 599،598، دار المعرفۃ، بیروت)

اس کے تحت رد المحتار میں ہے:"لأن النص حرم الذهب والحرير على ذكور الأمة بلا قيد البلوغ والحرية والإثم على من ألبسهم لأنا أمرنا بحفظهم ذكره التمرتاشي. وفي البحر الزاخر: ويكره للإنسان أن يخضب يديه ورجليه، وكذا الصبي إلا لحاجة بناية، ولا بأس به للنساء۔ أقول: ظاهره أنه كما يكره للرجل فعل ذلك بالصبي يكره للمرأة أيضا وإن حل لها فعله لنفسها"ترجمہ: کیونکہ نص نے امت کے مردوں پر سونے اور ریشم کو بغیر بلوغت اور آزادی کی قید کے حرام قرار دیا ہے، اور ان (بچوں) کو سونا اور ریشم پہنانے کا گناہ اس شخص پر ہوگا جو انہیں پہنائے گا، کیونکہ ہمیں (ان چیزوں سے) بچوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے، اس کو تمرتاشی نے ذکر کی ہے۔ اور البحر الزاخر میں ہے: انسان کے لیے اپنے ہاتھوں اور پیروں کو خضاب لگانا مکروہ ہے، اور اسی طرح بچے کو بھی، سوائے کسی ضرورت کے۔ بنایہ۔ اور عورتوں کے لیے اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں کہتا ہوں: اس عبارت کا ظاہر یہ بتاتا ہے کہ جس طرح مرد کے لیے بچے کے ساتھ یہ عمل (یعنی سونا اور ریشم پہنانا، ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا) مکروہ ہے، اسی طرح عورت کے لیے بھی بچے کے ساتھ یہ عمل مکروہ ہوگا، اگرچہ خود اس کو اپنے لئے ایسا کرنا حلال ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد9، صفحہ 598، 599، دار المعرفۃ، بیروت)

بچے کو سونے چاندی کے زیورات پہنانے کا گناہ، پہنانے والے شخص پر ہوگا، چنانچہ جوہرۃ النیرہ میں ہے:"قال الخجندي والإثم على من ألبسه ذلك؛ لأنه لما حرم اللبس حرم الإلباس كالخمر لما حرم شربه حرم سقيه؛ ولأنهم يمنعون من ذلك لئلا يألفوه كما يمنعون من شرب الخمر وسائر المعاصي ولهذا أمر النبي - صلى الله عليه وسلم - بتعليمهم الصلاة وضربهم على تركها لكي يألفوها ويعتادوها"

ترجمہ: خجندی نے کہا: اس (بچے کو سونا یا ریشم پہنانے) کا گناہ اس شخص پر ہوگا جو اسے پہنائے گا، کیونکہ جب کسی چیز کا پہننا حرام قرار دیا گیا ہے، تو اسے پہنانا بھی حرام ہوگا، جیسے شراب کہ جب اس کا پینا حرام ہے تو کسی کو پلانا بھی حرام ہے۔ اور اس لئے کہ انہیں (بچوں کو) اس سے روکا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے کہیں عادی نہ بن جائیں، جس طرح انہیں شراب نوشی اور دیگر گناہوں سے روکا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو نماز پڑھانے کا

اور نماز نہ پڑھنے پر مارنے کا حکم دیا، تاکہ وہ اس سے مانوس ہو جائیں اور اسے اپنی عادت بنا لیں۔(الجوھرۃ النیرۃ، جلد2، صفحہ282، المطبعۃ الخیریۃ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں:”لڑکوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا، وہ گنہگار ہو گا۔ اسی طرح بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا، ناجائز ہے۔“(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ428، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net